سوال

(161) کیا انسانی جسم کھا جانے والی حدیث کا اطلاق انبیاء کے اجساد پر ہوتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کہتے ہیں کہ 'عَجبُ الذَّنبِ ۔' والی حدیث سے انبیاء کے جسم سلامت رہنے والی موضوع روایت ٹکراتی ہے ۔ لہٰذا ثانی الذکر روایت قابل ردّ ہے ۔

عجب الذنب والی حدیث میں کسی انسان کے بدن کو مستثنیٰ قرار نہیں دیا گیا بلکہ فطرت کا قانون بیان کیا گیا ہے کہ ہر انسان خواہ نیک ہو یا بد، عام آدمی ہو یا نبی، ہر آدمی کے بدن کو مٹی کھا لیتی ہے ۔ صرف عجب الذنب ہی بچتی ہے ۔ (والسلام : حافظ عبدالصمد، مین بازار سراج پارک، شاہدرہ) (۸فروری ۲۰۰۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انبیاءؑ کے اجساد سلامت رہنے والی حدیث کے متعلق علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'قُلتُ : وَہٰذَا اِسنَادٌ صَحِیحٌ عَلٰی شَرطِ مُسلِمٍ ۔' (صحیح سنن ابی داؤد : باب فضل یوم الجمعة ولیلة الجمعة (۲۱۴/۴) ، رقم الحدیث : ۱۰۴۷)

''یہ سند صحیح ہے مسلم کی شرط پر ہے ۔''

اس سے معلوم ہوا حدیث 'عَجبُ الذَّنبِ ۔' کے عموم سے یہ روایت مخصوص ہے ۔ اصحابِ شرع کے ہاں یہ قاعدہ مسلمہ ہے اس کا کوئی بھی انکاری نہیں ۔ وَاللّٰہُ یَہدِیْ مَن یَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّستَقِیمٍ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الجنائز : صفحہ : 191